خبر و نظر

نومبر 2007ء

شائع کردہ سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

- امریکی سفیر کا دورۂ کراچی، لاہور اور پشاور
- امریکہ انتخابی نتائج میں غیر جانبدار رہے گا
- فاٹا کے طالبعلموں کیلئے یو ایس ایڈ کے تعلیمی وظائف

امریکی سفیر یکم اکتوبر کو لاہور میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی سے ملاقات کر رہی ہیں۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن اکتوبر 2 کو پشاور میں صوبہ سرحد کے گورنر علی جان محمد اورکزئی سے ملاقات کر رہی ہیں۔

خبرونظر

شمارہ 11　　نومبر 2007ء

فہرستِ مضامین

قارئین خبرونظر کے خطوط 4
سفیر پیٹرسن کی بانی پاکستان جناح کے مزار پر حاضری 5
امریکی سفیر کی کراچی میں ملاقاتوں کی تصویری جھلکیاں 6
سرمایہ کاری کی فضا کو سازگار بنانے میں KCCI کی کوششوں کی تعریف 7
امریکہ انتخابی نتائج میں غیر جانبدار رہے گا: سفیر این ڈبلیو پیٹرسن 8
امریکی سفیر کا عالمگیری دروازہ کا دورہ اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کی ضرورت پر زور 9
امریکی سفیر پیٹرسن کی جانب سے پشتو مخطوطات کے تحفظ کیلئے گرانٹ 10
امریکہ کی جانب سے پاک فوج کے شعبہ ہوابازی کو 25 لڑاکا ہیلی کاپٹروں کی منتقلی 11
ڈینئل پرل کی یاد میں میوزیکل کنسرٹ 12
مزار اُچ شریف کے تحفظ کیلئے 50 ہزار ڈالر کی امریکی گرانٹ 13
یو ایس ایڈ کی معاونت سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاع کی ویب سائٹ کا اجراء 14
وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس کے افطار ڈنر میں YES پروگرام کے طالبعلموں کی شرکت 15
فاٹا کے طالبعلموں کیلئے یو ایس ایڈ کے تعلیمی وظائف 16
پاکستان کے بیالوجی کے اساتذہ کا تربیتی پروگرام 17
زلزلہ زدہ علاقوں میں یو ایس ایڈ کے تعلیمی پروگرام کا کامیاب سال مکمل ہونے پر تقریب 18
سیاسی اور سماجی میدانوں میں خواتین کے کردار کی اہمیت 20

ایڈیٹر ان چیف

الیزبتھ کولٹن

مینیجنگ ایڈیٹر

میگن ایلس

شائع کردہ

شعبہ تعلقات عامہ

سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

رمنا-5، ڈپلومیٹک انکلیو، اسلام آباد

فون: 051-2080000

فیکس: 051-2278607

ای میل: infoisb@state.gov

ویب سائٹ: http://islamabad.usembassy.gov

ڈیزائن

خالد محمود اختر

طباعت

کلاسیکل پرنٹرز اسلام آباد

اردو سرورق

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن کراچی میں قائداعظم محمد علی جناح کے مزار پر حاضری کے دوران پھولوں کی چادر چڑھا رہی ہیں۔

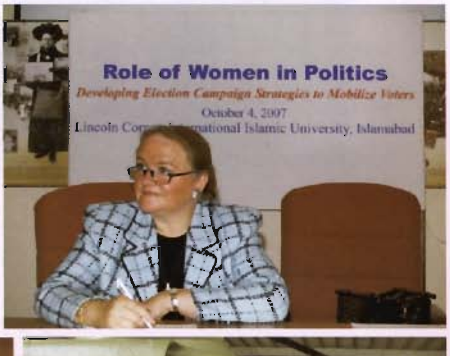

قارئین ''خبر و نظر'' کے خطوط

الگ رنگ

ماہ ستمبر کا شمارہ آج موصول ہوا۔ جب بھی نیا شمارہ آتا ہے معلومات، حالات حاضرہ اور پاکستانی نژاد امریکیوں کی مصروفیات کے بارے میں آگاہی کے نئے در وا ہو جاتے ہیں۔ ہر شمارہ ایک الگ رنگ لیئے ہوئے ہوتا ہے جس سے نہ صرف پاکستان میں امریکی سفارتخانہ کی کارکردگی بلکہ ثقافتی، تعلیمی، سائنسی، مذہبی، صحت عامہ، کاروباری و صنعتی سرگرمیاں بھی واضح ہوتی ہیں۔ یعنی چند صفحات ایک کہانی بیان کرتے ہیں جو بہت کارآمد ہوتی ہے۔ یقیناً آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

ظفر علی شاد

یادگار دورہ

''خبر و نظر'' کا ستمبر کا شمارہ میری نظروں سے گزرا۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ امریکی بھی پاکستانی عوام سے محبت کرتے ہیں اور احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن کا دورۂ لاہور ایک یادگار دورہ تھا۔ پاکستان میں معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لئے امریکی امداد عوام کی بہتری کے لئے ایک بہت بڑا مشن ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ٹیکنیکل اور ہنرمند افراد کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی توجہ دی جائیگی۔

طارق محمود لاہور

لاجواب

''خبر و نظر'' بیحد اچھا، مزیدار اور معلومات سے بھرا ہوا لاجواب رسالہ ہے۔ اکتوبر کے شمارہ میں تمام مضامین بمعہ تصاویر یہ بہت اچھے ہیں۔ یہ رسالہ معلومات کا خزانہ ہے۔

قاری حافظ گل لکی مروت

شاباش

ستمبر کا ''خبر و نظر'' میرے ہاتھوں میں ہے۔ بڑا خوبصورت اور رنگین رسالہ ہے۔ آپ کو اتنی محنت کرنے اور معیاری مضامین چھاپنے پر شاباش اور مبارکباد۔ امریکی سفیر پیٹرسن کا دورہ لاہور اور دیگر مضامین پسند آئے خاص طور پر ٹائٹل اور بیک ٹائٹل کی تصاویر کا انتخاب بہت اچھا لگا۔

غلام عباس بھنبھرو خیرپور میرس

مثال نہیں ملتی

''خبر و نظر'' کا تازہ شمارہ تنظیم تحریک اصلاح معاشرہ کی لائبریری میں پڑھنے کو ملا۔ پڑھ کر بیحد مسرت ہوئی۔ یہ رسالہ ہمارے دماغ کو تازگی بخشتا ہے اور ہمارے علم میں اضافہ کرتا ہے۔ اچھا اور خوبصورت رسالہ ہے اور خوبصورت معلومات سے بھرا ہوا ہے۔ پاکستان ابھرتے ہوئے ایشیا کا ایک ستون ہے، امریکہ میں خواتین کا معیشت میں کردار اور امریکی کانگریس کی جانب سے رمضان بل کی منظوری اچھے مضامین ہیں۔ اتنی اچھی تصاویر اور خوبصورت ڈیزائن کے ساتھ یہ رسالہ تیار کیا جاتا ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔

قاری حافظ محمد بخش عمرآباد، لکی مروت

بہت فائدہ

میں کافی عرصہ سے ''خبر و نظر'' کا قاری ہوں۔ امریکہ فاٹا میں 750 ملین ڈالر مالیت کے پانچ سالہ پروگرام پر عمل کر رہا ہے جس سے پاکستان کو بہت فائدہ ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ اس پروگرام سے پاکستانی نوجوان اچھے شہری بن سکتے ہیں کیونکہ اس پروگرام سے پاکستان میں صحت، تعلیم، اقتصادی ترقی کے لئے مزید فنڈ فراہم کئے جائیں گے۔

محمد سارنگ شنبانی کنب، خیرپور میرس

منہ بولتی مثال

اکتوبر کا ''خبر و نظر'' ملا۔ تقریباً چار سال سے زیادہ عرصہ سے یہ رسالہ میرے زیر مطالعہ ہے۔ میں آپ کا مشکور ہوں کہ تواتر کے ساتھ اپنا میگزین بھیج رہے ہیں۔ امریکی حکومت اور عوام جس طرح سے ہمارے ملک پاکستان میں قدرتی آفات، جمہوریت، صحت، تعلیم اور ہر شعبہ زندگی کی ترقی میں مدد دے رہے ہیں یہ امریکہ اور پاکستان کی دوستی کی ایک منہ بولتی مثال ہے۔

شاہد ریاض ستی اسلام آباد

سفیر پیٹرسن کی بانیٔ پاکستان قائد اعظم کے مزار پر حاضری

سفیر پیٹرسن پاکستان نیوی کے کیڈٹس کے ہمراہ مزار قائد پر چادر چڑھانے آ رہی ہیں

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن مزار قائد کی عمارت کا اندرونی منظر دیکھ رہی ہیں۔

پاکستان میں متعین امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 23 اکتوبر 2007ء کو بانی پاکستان محمد علی جناح کے مزار پر حاضری دی اور انہیں "صاحبِ یقین اور انتہائی پیشہ ورانہ بصیرت" کا حامل قرار دیا۔

سفیر پیٹرسن نے صوبائی دارالحکومت میں اپنے پہلے دورہ کے دوران مزارِ جناح پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور کہا کہ یہاں کی فضا میں سکون اور طمانیت ہے۔ اگرچہ کراچی کا شمار دنیا کے بڑے شہروں میں ہوتا ہے اور یہاں لاکھوں لوگ بستے ہیں، لیکن مجھے یہ شہر تازہ دم کر دینے والا لگا اور مزار بھی میلوں کے فاصلے سے نظر آتا ہے۔

کراچی میں اعلیٰ امریکی سفارتکار نے امریکن بزنس کونسل کے صدر اقبال بنگالی اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان سے بھی ملاقات کی اور امریکی سرمایہ کاری اور پاکستان میں تجارتی مفادات کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بعدازاں سفیر پیٹرسن نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان سے ملاقات کی۔ امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی بھی اس موقع پر موجود تھیں۔

امریکی سفیر کی کراچی میں ملاقاتوں کی

تصویری جھلکیاں

این ڈبلیو پیٹرسن روزنامہ جنگ کے ادارتی عملہ سے ملاقات کررہی ہیں۔ تصویر میں میر شکیل الرحمٰن، غازی صلاح الدین اور محمود شام نمایاں ہیں۔

امریکی این ڈبلیو پیٹرسن بلاول ہاؤس میں سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو سے ملاقات کررہی ہیں۔

امریکی سفیر پیٹرسن اور قونصل جنرل اینسکی روزنامہ ڈان کے دورہ کے موقع پر ایڈیٹر عباس ناصر کے ہمراہ۔ بائیں جانب ایڈیٹر ہیرالڈ عارفہ نور اور ڈان ٹی وی نیوز کے اظہر عباس ہیں۔

سفیر پیٹرسن بزنس ریکارڈر کے دورہ کے موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر وامق زبیری کے ساتھ

سفیر پیٹرسن آج ٹی وی کے دفاتر کے دورہ کے موقع پر ڈائریکٹر نیوز معصوم عثمانی کے ہمراہ

کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر شمیم احمد شمسی امریکی سفیر کو تحفہ پیش کر رہے ہیں

امریکی سفیر کی پاکستان میں سرمایہ کاری کی فضا کو سازگار بنانے میں کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی کوششوں کی تعریف

پاکستان میں متعین امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے سرمایہ کاری کے بہتر ماحول کے فروغ میں کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پاکستان کی معیشت کا ایک اہم کردار ہے۔

سفیر پیٹرسن نے 24 اکتوبر کو کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ درپیش مشکلات کے باوجود کے سی سی آئی جیسے گروپ کی سرگرمیاں ہمارے ساتھ اشتراکِ کار کو برقرار رکھنے اور پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

اعلیٰ امریکی سفارتکار نے کہا کہ امریکہ نے پاکستان میں معاشی ترقی اور پاکستان کے ساتھ تجارت میں اعانت کی ہے۔

امریکی سفیر نے کہا کہ اس وقت ہم پاکستان کے سب سے بڑے تجارتی اور اقتصادی اشتراکِ کار ہیں۔ پاکستان ایک اہم حلیف ہے اور ہم نے طویل مدت اقتصادی، تزویراتی اور تجارتی تعلقات کا عزم کر رکھا ہے۔ اِس عزم کی ایک مثال پاکستان میں تعمیرِ نو کی مواقع کے زونز (ROZs) کے قیام میں مدد دینا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ منصوبہ پاکستان میں مستحکم ترقی کو فروغ دے گا اور اس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

اُنھوں نے کہا کہ امریکہ اور پاکستان اس منصوبہ پر مِل جُل کر کام کر رہے ہیں کیونکہ اس ملک میں معاشی ترقی کا فروغ ہمارا مشترکہ نصب العین ہے۔

قبل ازیں، کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر شمیم احمد شمسی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور امریکی سفیر کا ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان سے تعارف کرایا۔

امریکی سفیر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کے ہمراہ

امریکہ انتخابی نتائج میں غیر جانبدار رہے گا: سفیر این ڈبلیو پیٹرسن

امریکی سفیر این پیٹرسن نیشنل مینجمنٹ کالج میں اعلیٰ افسران سے خطاب کر رہی ہیں۔

دورہَ لاہور کے دوران ،اعلیٰ امریکی سفارتکار نے وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی سے بھی ملاقات کی۔اس موقع پر امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ بھی موجود تھے۔

پاکستان میں امریکہ کی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 25 اکتوبر 2007ء کو نیشنل مینجمنٹ کالج میں اعلیٰ سرکاری افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتِ امریکہ پاکستان میں آئندہ انتخابات کے نتائج میں " مکمل طور پر غیر جانبدار " ہے۔

سفیر پیٹرسن نے کہا کہ امریکہ اور بین الاقوامی برادری میں شامل دیگر ممالک ایسی سازگار فضا بنانے میں مدد دے رہے ہیں ،جس میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات منعقد ہوسکیں۔لیکن یہاں میں یہ واضح کرنا چاہوں گی کہ ہماری توجہ کا مرکز انتخابی عمل ہے۔اس کے نتائج پاکستان کے عوام کے ہاتھوں میں ہیں۔قبل ازیں نیشنل مینجمنٹ کالج کے پرنسپل ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل جاوید حسن اور اساتذہ کرام نے امریکی سفیر کی آمد پر اُن کا خیر مقدم کیا۔

نیشنل مینجمنٹ کالج جو پہلے پاکستان ایڈمنسٹریٹو اسٹاف کالج کہلاتا تھا 1960ء میں فورڈ فاوَنڈیشن کی مالی اعانت اور امریکہ کی سائراکس یونیورسٹی اور برطانیہ کے ایڈمنسٹریٹو اسٹاف کالج ،ہینلے کی فنی معاونت سے قائم کیا گیا تھا۔

امریکی سفیر نے مزید صراحت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ متعدد منصوبوں کیلئے اعانت کرے گا جن سے اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ انتخابی عمل بااعتبار اور شفاف ہو۔

اعلیٰ امریکی سفارتکار نے زور دے کر کہا کہ امریکہ الیکشن سے متعلق مختلف پروگراموں میں 28 ملین ڈالر سے زیادہ مالیت کی رقم فراہم کر رہا ہے ،جن میں رائے دہندگان کے ناموں کی فہرستوں کی درستگی ،ووٹرز کو متحرک کرنے ،سیاسی جماعتوں کی ترقی اور رائے دہندگان کی تعلیم کے منصوبے شامل ہیں۔ہمارا مبصر مشن انتخابات سے قبل 14 مبصر لائے گا جو یہاں طویل عرصہ تک قیام کریں گے۔درحقیقت وہ اگلے ہفتے پہنچ رہے ہیں۔

سفیر پیٹرسن نے اس سے قبل لاہور میں شاہی قلعہ کے عالمگیری دروازہ کا بھی دورہ کیا۔امریکی سفیر کے فنڈ برائے ثقافتی تحفظ کے تحت 31,834 ڈالر کی گرانٹ سے عالمگیری دروازہ کے بیرونی حصہ کو جدید تیکنیکس اور اصل کی مانند تعمیراتی سامان کو بروئے کار لاکر بحال کرنے میں مدد دی جائے گی۔

امریکی سفیر کا

عالمگیری دروازہ کا دورہ

اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کی ضرورت پر زور

محکمہ آثار قدیمہ پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل شہباز خان امریکی سفیر کو شاہی قلعہ کے عالمگیری دروازہ کی بحالی کے منصوبہ کی بریفنگ دے رہے ہیں۔

پاکستان میں متعین امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 25 اکتوبر 2007ء کو لاہور میں شاہی قلعہ کے عالمگیری دروازہ کا دورہ کیا اور ''ماضی کے خزانوں'' کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

امریکی سفیر پیٹرسن نے کہا کہ 1674ء میں اپنی تعمیر کے بعد سے شاہی قلعہ کا عالمگیری دروازہ طاقت اور جاہ وجلال کی علامت کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ اس قلعہ کی ثقافتی اہمیت کسی شک وشبہ سے بالا ہے۔

پنجاب کے محکمہ آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر جنرل شہباز خان نے امریکی سفیر کو عالمگیری دروازہ کی بحالی کے منصوبہ کے بارے میں بریفنگ دی۔

امریکی سفیر نے کہا کہ ایسے ثقافتی منصوبوں کے ذریعہ ہم دونوں ملکوں کے مابین مفاہمت کو فروغ دیتے ہیں اور آنے والی نسلوں کیلئے ورثہ میں اضافہ کرتے ہیں۔

امریکی سفیر کے ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے فنڈ کے تحت دی جانے والی 31,834 ڈالر کی گرانٹ سے فن تعمیر کی مختلف تیکنیک بروئے کار لا کر اور اس کی تعمیر میں استعمال ہونے والے خام مال جیسے مواد کو استعمال کر کے عالمگیری دروازہ کا بیرونی حصہ بحال کیا جائے گا۔

سفیر پیٹرسن نے کہا کہ امریکی امداد امریکی اور پاکستان کے عوام کی اُن اقدار کی عکاسی کرتی ہے جس کے تحت وہ پاکستان کے ثقافتی ورثہ کو محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔

اعلیٰ امریکی مندوب نے پنجاب کے محکمہ آثار قدیمہ کو خراج تحسین پیش کیا جو عالمگیری دروازہ جیسے ثقافتی ورثہ کو محفوظ کر رہا ہے جو نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا کے لئے اہم ہے۔

این پیٹرسن اور شہباز خان محو گفتگو ہیں۔ تصویر میں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ بھی نمایاں ہیں۔

امریکی سفیر پیٹرسن کی جانب سے

پشتو مخطوطات کے تحفظ کیلئے گرانٹ

پاکستان میں متعین امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے یکم اکتوبر 2007ء کو پشاور یونیورسٹی کی پشتو اکیڈمی میں پشتو زبان کے قیمتی تاریخی مخطوطات کو محفوظ کرنے کیلئے امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظ و بحالی ثقافتی ورثہ کے تحت 45,270 ڈالر کی گرانٹ کا اعلان کیا۔

سفیر پیٹرسن نے ایریا اسٹڈی سینٹر میں گرانٹ پر دستخطوں کی تقریب میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد ثقافتی ورثہ کی اہمیت کو اُجاگر کرنا ہے۔ ثقافتی احترام اور شعور و آگہی پاکستان اور دیگر ملکوں کے ساتھ ہمارے تعلقات کا بنیادی جزو ہیں۔

پشاور یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد جاوید خان نے امریکی سفیر کی جانب سے دی جانے والی گرانٹ کو سراہا۔ پشتو اکیڈمی کی ڈائریکٹر ڈاکٹر سلمٰی شاہین نے اپنے ادارے کی جانب سے گرانٹ کے سمجھوتہ پر دستخط کئے۔

امریکی سفیر پیٹرسن نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ان تمام نوادرات کے تحفظ کیلئے ہماری امداد سے لوگوں کی توجہ پاکستان کے ثقافتی خزانہ کی جانب مبذول ہوگی۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری امداد سے یہاں کے لوگوں کو تاریخی پشتو مخطوطات کی طرح اپنے ثقافتی ورثہ کی حفاظت کیلئے زیادہ دلچسپی لینے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

اعلیٰ امریکی سفارتکار نے صوبہ سرحد میں ثقافتی ورثہ کے تحفظ میں مدد دینے کیلئے امریکی حکومت کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔

یہ مخطوطات، جن میں بہت سے 17 ویں اور اٹھارویں صدی سے تعلق رکھتے ہیں پشتو شاعری اور ادب کی بہترین جیتی جاگتی مثالیں ہیں اور پاکستان کے ثقافتی ورثہ کا نہایت اہم حصہ ہیں۔ ان مخطوطات کی بحالی اُن کوششوں کا حصہ ہے جس کے تحت پشتو اسکالرز کیلئے علم و تحقیق کے مرکز کے طور پر پشتو اکیڈمی کے کردار کو مضبوط کیا جائے اور پشتو کی بطور تحریری زبان استعمال اور تعلیم کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

محکمہ خارجہ کا امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظ و بحالی ثقافتی ورثہ امریکی کانگریس نے 2001ء میں قائم کیا تھا جو دیگر ثقافتوں اور روایات کیلئے امریکی احترام کا مظہر ہے اور دنیا بھر میں عجائب گھروں کے نوادرات، تاریخی آثار قدیمہ اور اظہار کے روایتی ذریعوں کے تحفظ کے منصوبوں میں اعانت کرتا ہے۔

امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظ و بحالی ثقافتی ورثہ کے صوبہ سرحد میں آغاز سے اب تک پشاور کے عجائب گھر میں قرآنک گیلری کے قیام، مہابت خان مسجد کی بحالی اور پشاور میں گورکٹڑی کمپلیکس اور اب پشتو اکیڈمی میں تاریخی مخطوطات کی بحالی کیلئے 110,000 ڈالر کی امداد فراہم کی جا چکی ہے۔

سفیر این ڈبلیو پیٹرسن پشتو اکیڈمی کے سینئر پروفیسر ڈاکٹر راج ولی خٹک سے باتیں کررہی ہیں۔

25 لڑاکا ہیلی کاپٹروں

کی پاک فوج کے شعبہ ہوابازی کو منتقلی

پاکستان میں متعین امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 22 اکتوبر 2007ء کو پاک فوج کے ہوابازی کے اہلکاروں کی "جرأت اور پیشہ ورانہ مہارت" کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ انتہاپسندی کے خلاف جنگ اور علاقہ میں امن واستحکام لانے کیلئے پاک فوج کے شعبہ ہوابازی اور پاک امریکہ مشترکہ کوششوں کا اثاثہ ہیں۔

سفیر پیٹرسن نے راولپنڈی کے نزدیک قاسم ایئر بیس پر پاک فوج کو 25 بیل۔412 ہیلی کاپٹرز کی حتمی وصولی اور منتقلی کی باضابطہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ دن پاک فوج کی ہوابازی کی تاریخ میں ایک نئے باب کا درجہ رکھتا ہے۔

امریکی سفیر نے کہا کہ یہ تقریب امریکہ کی جانب سے پاکستان کے ساتھ تعاون کے مسلسل عہد کی غماز ہے۔ ہمارے فوجی امداد کے پروگرام طویل مدت کیلئے ہیں۔ یہ تعاون اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کی بنیاد ہیں اور بطور اشتراک کار اور حلیف ہمارے تعلقات کو مستحکم کرنے کا ذریعہ ہیں۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن اور امریکی جنرل بیملی پاکستانی فوج اور بیل ہیلی کاپٹر کمپنی کے سینیئر افسران کے ہمراہ

2004ء میں پاکستان اور امریکہ نے پاک فوج کی ہوابازی کی صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے 235 ملین ڈالر کے طویل مدت منصوبہ کا آغاز کیا تھا۔ منصوبہ کے پہلے مرحلہ میں پاکستان نے پٹہ پر ہیلی کاپٹرز حاصل کئے اور امریکہ نے پاکستان کو ہیلی کاپٹروں کا ایک مضبوط اور قابل اعتماد بیڑا قائم کرنے کیلئے وسائل اور فنڈز مہیا کئے اور تربیت اور امداد بہم پہنچائی۔

اعلیٰ امریکی سفارتکار نے کہا کہ آج ہم دوسرے مرحلہ کا آغاز کر رہے ہیں۔ پاکستان اب ان ہیلی کاپٹروں کی ملکیت حاصل کر رہا ہے اور اُس نے ہیلی کاپٹروں کی ایک ایسی طاقت قائم کی ہے جس سے اس نے حربی کارروائیوں، تحفظ فراہم کرنے اور پورے خطہ میں طبی امداد کیلئے جانیں بچانے اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کام کرنے کی اپنی صلاحیت کو بہتر بنایا ہے۔ امریکہ اس مرحلہ میں بھی پاکستان کی اعانت جاری رکھے گا اور تربیت دیتا رہے گا۔

امریکی سفیر نے زور دے کر کہا کہ امریکہ اور پاکستان کی افواج کے مابین تعاون کی ایک طویل اور شاندار تاریخ ہے۔ یہ تعلق چھ برسوں پر محیط پانچ ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کے فوجی پروگراموں سے عیاں ہیں۔

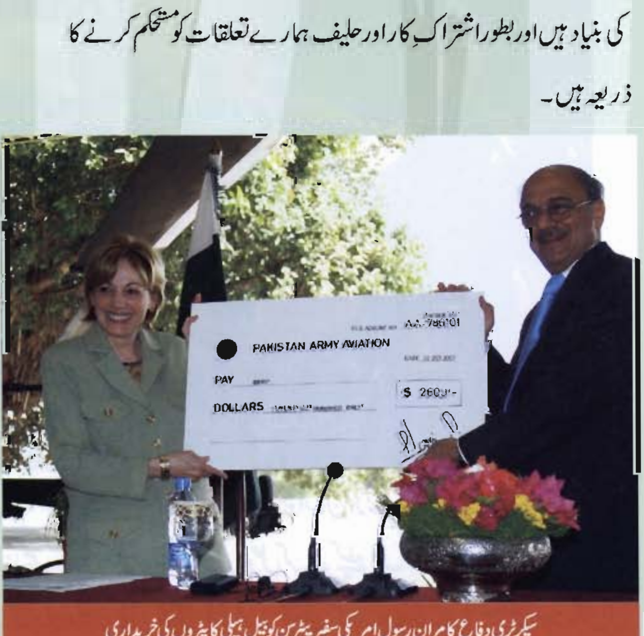

سیکرٹری دفاع کامران رسول امریکی سفیر پیٹرسن کو بیل ہیلی کاپٹروں کی خریداری کے سلسلے میں علامتی چیک پیش کر رہے ہیں

کراچی میں امریکی قونصل خانہ کے زیرِ اہتمام

ڈینئل پرل کی یاد میں میوزیکل کنسرٹ

امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی ڈینئل پرل کنسرٹ میں حاضرین کے ہمراہ لطف اندوز ہو رہی ہیں

لوک فنکارہ شازیہ خشک نغمہ سرا ہیں۔

کراچی میں متعین امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی نے یکم نومبر 2007ء کو مقتول امریکی صحافی ڈینئل پرل کی یاد میں گزشتہ روز منعقد ہونے والے پانچویں میوزیکل کنسرٹ کا افتتاح کیا اور لوگوں کے درمیان اختلافات کو دُور کرنے میں موسیقی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

قونصل جنرل کے ایل اینسکی نے کہا کہ ڈینئل پرل نے دنیا بھر میں ہر اُس جگہ اپنے دوست چھوڑے ہیں جہاں بھی وہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے سلسلہ میں سچائی کی تلاش میں گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پرل ایک باصلاحیت موسیقار تھا اور وہ جہاں کہیں گیا موسیقی کے گروپوں کے ساتھ اُس کا تعلق رہا۔

آنجہانی امریکی صحافی پرل کو 2002ء میں کراچی میں ایک خبر کی تحقیق کرنے کے دوران اغوا کر کے سر قلم کر دیا گیا تھا۔

اعلیٰ امریکی سفارتکار نے کہا کہ وال اسٹریٹ جنرل کیلئے کام کرنے والا نوجوان صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ ڈینی ایک غیر معمولی طور پر ذہین موسیقار تھا اور سیلو اور وائلن اچھی بجالیتا تھا۔

معروف لوک گلوکارہ شازیہ خشک اور اُن کے گروپ نے 300 سے زیادہ افراد پر مشتمل نوجوان سامعین اور موسیقی کے دیگر پرستاروں کو اپنے مخصوص انداز کی لوک اور عصری موسیقی کے رجحانات کے امتزاج سے تخلیق کی گئی موسیقی سے محظوظ کیا۔

قونصل جنرل اینسکی نے کہا کہ ڈینئل پرل سے متاثر ہو کر آج ہم یہاں جمع ہوئے ہیں تا کہ اس ہم آہنگی اور یقینِ محکم کا اظہار کریں کہ جو انسان، زندگی کی قدر کرتے ہیں، وہ مل بیٹھیں اور آج کی دنیا میں درپیش چیلنجوں اور مسائل کو حل کرنے کیلئے ایک دوسرے کی مدد کریں۔ قونصل جنرل نے کہا کہ پرل کو یقین تھا کہ ثقافتی اختلافات موسیقی کے ذریعہ دُور کئے جا سکتے ہیں اور موسیقی کی زبان ایسی ہوتی ہے جس کی کوئی سرحدیں نہیں ہوتی۔ وہ جاز، کلاسیکی، لوک اور حزنیہ موسیقی کا زبردست پرستار تھا۔